True Translation From English To Urdu

حکومتِ سندھ

فوڈ ڈیپارٹمنٹ

اعلان (نوٹیفکیشن)

مورخہ: 31 مارچ 2026

حکومت سندھ کا کابینہ اجلاس مورخہ 31 مارچ 2026، کو منعقد ہوا، جس میں گندم خریداری پالیسی برائے فصل 2025-26 کی منظوری دی گئی، جس کی رہنمائی اُصول مندرجہ ذیل دیئے جاتے ہیں۔

1. گندم صرف اُن کاشتکاروں سے خریدی جائے گی جنہوں نے سندھ ویٹ گروورز سپورٹ پروگرام کے تحت ڈی اے پی کھاد حاصل کی ہو، اور یہ خریداری مقررہ گندم خریداری مراکز (WPCs) پر ہو گی۔
2. ربیع فصل 2025-26 کے لیے گندم کی امدادی قیمت 3,500 روپے فی 40 کلو مقرر کی گئی ہے (یعنی 100 کلو بوری کے لیے 8,750 روپے)۔
3. کاشتکار اپنی نئی باردانہ (50 کلو گرام کے پی پی بیگز) خود استعمال کریں گے۔ سینٹر انچارج اور ضلعی فوڈ کنٹرولر اس بات کی تصدیق کریں گے کہ باردانہ مقررہ معیار کے مطابق ہے۔ پرانا، پھٹا ہوا یا غیر معیاری باردانہ کسی صورت قابل قبول نہیں ہو گا۔
4. جو کاشتکار اپنا نیا باردانہ استعمال کریں گے، انہیں فی پی پی بیگ 60 روپے ادا کیے جائیں گے۔
5. کاشتکاروں کو گندم کی قیمت اور باردانہ کی رقم براہِ راست ان کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی جائے گی۔
6. صرف فیئر ایوریج کوالٹی (FAQ) کی گندم جس میں نمی کی مقدار 10 فیصد سے زیادہ نہ ہو، قبول کی جائے گی۔ نمی چیک کرنے کے لیے ہر مرکز پر نمی ناپنے کا آلہ (میٹر) موجود ہو گا۔ ناقص، خراب، گھن لگی یا آلودہ گندم (جس میں مٹی، گرد یا تنکے شامل ہوں) سختی سے ممنوع ہو گی۔ معیار پر پورا نہ اترنے کی صورت میں متعلقہ انچارج اور ضلعی فوڈ کنٹرولر ذمہ دار ہوں گے۔
7. خریدی گئی گندم کو مناسب طریقے سے ذخیرہ کیا جائے گا تاکہ اس کی حفاظت اور سلامتی یقینی بنائی جاسکے۔ سرکاری گوداموں میں دستیاب تمام جگہ استعمال کی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر نجی گودام کرایہ پر حاصل کیے جائیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ گندم محفوظ طریقے سے ذخیرہ کی جاسکے، جس کا کرایہ متعلقہ کمیٹیوں کی منظور شدہ شرح کے مطابق ہو گا۔

True Translation From English To Urdu

8. گندم خریداری مراکز (WPCs) کے معاملے میں ذخیرہ شدہ گندم پہلے سے مقررہ جگہ پر رکھی جائے گی۔ سینئر انچارج گندم کے محفوظ ذخیرہ کے لیے موزوں مقام کا انتخاب کرے گا، جس میں حفاظت اور سیکیورٹی کو مدنظر رکھا جائے گا، اور اس کی اطلاع متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر کو دے گا۔ ضلعی فوڈ کنٹرولر اس مقام کا دورہ کر کے اس کی موزونیت کا جائزہ لے گا۔ منتخب جگہ ارد گرد کے علاقے سے بلند اور ترجیحاً مرکزی سڑک کے قریب ہونی چاہیے تاکہ گندم کی منتقلی آسان ہو۔ ضلعی فوڈ کنٹرولر WPCs کی فہرست بمعہ مقام متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ کو ارسال کرے گا، جو باقاعدہ طور پر ذخیرہ کی منظوری جاری کرے گا۔

9. وہ فیلڈ عملہ جو خرد برد، کمی یا مالی بے ضابطگی میں ملوث ہو، اسے PRC یا WPC کا انچارج تعینات نہیں کیا جائے گا، بشرطیکہ مطلوبہ عملہ دستیاب ہو۔

10. کسی بھی صورت میں پیشگی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ گندم کی عملی وصولی کے بغیر کی جانے والی کوئی بھی ادائیگی فوجداری جرم اور سنگین بدعنوانی تصور ہوگی۔ خلاف ورزی کی صورت میں متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر اور سینئر انچارج ذمہ دار ہوں گے۔

11. متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر ہر PRC / WPC کے انچارج سے خریداری شروع ہونے سے قبل دو ضامن حاصل کرے گا، جن کی مالیت کم از کم 50,00,000 روپے فی کس ہوگی۔

12. کوئی بھی سینئر انچارج ضمانتی بانڈ جمع کرائے بغیر گندم خریداری کی ادائیگی کا مجاز نہیں ہوگا۔

13. مطلوبہ عملہ دستیاب ہونے کی صورت میں، جہاں خریداری کا ہدف 5,000 میٹرک ٹن سے زیادہ ہو، وہاں PRCs اور WPCs پر اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولرز (AFCs) تعینات کیے جائیں گے، جو ادائیگی کے عمل میں سینئر انچارج کے ساتھ مشترکہ دستخط کنندہ ہوں گے۔

14. خرد برد یا کمی کی صورت میں سینئر انچارج اور ضلعی فوڈ کنٹرولر (DFC) دونوں برابر اور مشترکہ طور پر ذمہ دار ہوں گے۔

15. گندم 50.00 کلوگرام اوسط معیاری وزن کے مطابق خریدی جائے گی، جس میں باردانہ کا وزن ترجیحاً 0.115 کلوگرام شامل ہوگا۔

16. گندم پالیسی 1984-85 میں موجود تمام جاری ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

True Translation From English To Urdu

17. متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر ہر خریداری مرکز کا دورہ کرے گا تاکہ خریداری کی رفتار کی نگرانی کرے، ذخیرہ شدہ گندم کی جسمانی تصدیق کرے، اور یہ بھی جانچے کہ کی گئی ادائیگیاں مکمل طور پر موجود گندم کے برابر ہیں۔ اس ضمن میں وہ ڈائریکٹر فوڈ سندھ کو تصدیقی سرٹیفکیٹ فراہم کرے گا، جس کے ساتھ پارٹ-اے بل کی تصدیق شدہ نقل بھی شامل ہوگی۔

18. نئے حاصل شدہ گندم کو ذخیرہ کرنے کے لیے گوداموں کی صفائی کو یقینی بنایا جائے گا، جس میں فومیگیشن اور اسپرے کا عمل شامل ہوگا۔

19. یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 کی دفعہ 153 کی ذیلی دفعہ (1) کی شق (الف) کے تحت، اور اس کے ساتھ دوسرے شیڈول کے حصہ چہارم کی ذیلی شق (12) (جیسا کہ SRO 787(I)/2011 مورخہ 22-08-2011 کے ذریعے شامل کی گئی) کے مطابق، اصل کاشتکاروں سے براہِ راست گندم کی خریداری ایڈوانس انکم ٹیکس کی کٹوتی سے مستثنیٰ ہے۔ لہٰذا، محکمہ خوراک کی جانب سے فصل 2025-26 کے دوران ایسے کاشتکاروں کو کی جانے والی تمام ادائیگیاں مکمل سرکاری مقررہ قیمت پر بغیر کسی ٹیکس کٹوتی کے کی جائیں گی، بشرطیکہ وصول کنندہ کو اصل زرعی پیداوار کرنے والا تصدیق کیا گیا ہو۔

20. سینٹر انچارج ہر ہفتے اُن کاشتکاروں کا رجسٹر تیار اور برقرار رکھے گا جن سے گزشتہ سات دنوں کے دوران گندم خریدی گئی ہو۔ اس ریکارڈ میں کم از کم درج ذیل تفصیلات شامل ہوں گی:

الف) کاشتکار کا مکمل نام اور ولدیت۔

ب) کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ (CNIC) نمبر، بمعہ واضح نقل۔

ج) فعال موبائل نمبر (اگر دستیاب ہو)۔

د) متعلقہ دیہہ (Deh) کا درست مقام جہاں گندم کی کاشت شدہ اراضی موجود ہے۔

ہ) خریدی گئی گندم کی مکمل مقدار (بوریوں کی تعداد اور میٹرک ٹن میں)۔

و) مذکورہ فہرست سینٹر انچارج سے تصدیق شدہ ہوگی اور ریکارڈ کے لیے ضلعی فوڈ کنٹرولر کو جمع کروائی جائے گی۔

21. تمام اسٹوریج و انفورسمنٹ افسران، اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر اور ریجنل آڈٹ آفیسر گندم پالیسی 1984-85 کے مطابق خریدی گئی گندم اور کاشتکاروں کو کی جانے والی ادائیگیوں کی جانچ پڑتال کریں گے، اور مقدار و رقم کی ہفتہ وار رپورٹ متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر (انچارج) اور ڈائریکٹر فوڈ سندھ کو ارسال کریں گے۔

22. گندم خریداری مراکز (WPCs) کے نام، ان کے مقامات، جی پی ایس کو آرڈینیٹس اور سینٹر انچارج کے ٹیلیفون نمبرز مقامی اخبارات، سوشل میڈیا پر مشتہر کیے جائیں گے اور ضلعی فوڈ کنٹرولرز اور متعلقہ ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر میں آویزاں کیے جائیں گے، نیز ریجن کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور ڈائریکٹر فوڈ سندھ کو بھی فراہم کیے جائیں گے۔

23. گندم کی ترسیل کے ٹھیکیداران ایک تحریری یقین دہانی کے پابند ہوں گے کہ وہ محکمہ خوراک کے منظور شدہ مومنٹ پلان کے مطابق بروقت اور شفاف طریقے سے کھلے WPCs سے PRCs تک گندم کی منتقلی کے لیے مناسب تعداد میں گاڑیاں فراہم کریں گے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اور ضلعی فوڈ کنٹرولرز بروقت گندم مومنٹ پلان تیار کر کے خریداری مہم شروع ہونے سے پہلے محکمہ کو جمع کروائیں گے۔

24. گندم خریداری مہم کے دوران فلور ملز کو صرف اتنی مقدار میں گندم خریدنے اور ذخیرہ کرنے کی اجازت ہو گی جتنی محکمہ خوراک کی جانب سے مقرر کی گئی ہو، اور وہ بھی مقررہ گوداموں میں صرف گندم کی مصنوعات کی تیاری کے لیے ہو گی۔ گندم کی خرید و فروخت (تجارت) کی اجازت نہیں ہو گی۔ فلور ملز اپنی خریدی گئی گندم کا ریکارڈ متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر کو فراہم کریں گے۔

25. تصدیق شدہ بیج کمپنیاں (Certified Seed Companies) بھی اپنی خریدی گئی گندم کی تفصیلات محکمہ خوراک کی جانب سے مقرر کردہ طریقہ کار (SOPs) کے مطابق متعلقہ ضلعی فوڈ کنٹرولر کو فراہم کریں گی۔

26. نجی شعبے میں گندم کے ذخائر کا درست اندازہ لگانے کے لیے، فلور ملز اور فوڈ گرین لائسنس کے تحت کام کرنے والے ذخیرہ اندوز اس بات کے پابند ہوں گے کہ وہ اپنے پاس موجود گندم کے ذخائر کی تفصیلات فراہم کریں، جیسا کہ سندھ اسپیشل کموڈیٹیز پرائس کنٹرول اینڈ پریوینشن آف پروفیٹیرنگ اینڈ ہورڈنگ ایکٹ 2005، سندھ فوڈ سٹفس (کنٹرول) ایکٹ 1958، سندھ فوڈ گرینز (لائسنسنگ کنٹرول) آرڈر 1957، سندھ فلور ملز (کنٹرول) آرڈر 1959 اور گندم پالیسی 1984-85 میں درج دیگر متعلقہ قوانین کے تحت لازم ہے۔

27. صوبائی حکومت کے محکمے، ضلعی انتظامیہ اور ضلعی پولیس گندم خریداری مہم کے مؤثر اور ہموار انعقاد کے لیے ضروری معاونت فراہم کریں گے۔

28. کاشتکاروں کی شکایات کے ازالے کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف فوڈ (ہیڈ کوارٹر) کراچی اور ریجنل دفاتر میں ایک مخصوص شکایتی سیل قائم کیا جائے گا، جس میں لینڈ لائن نمبر بھی فراہم کیا جائے گا۔

29. ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ اور ضلعی فوڈ کنٹرولرز ان ہدایات کو، ہر مرکز کے مقررہ خریداری اہداف کے ساتھ، مقامی زبان میں عام کریں گے تاکہ کاشتکاروں کو آگاہی اور سہولت فراہم کی جا سکے۔ مزید برآں، مقررہ گندم خریداری مراکز، ان کے اہداف اور سرکاری نرخ نمایاں طور پر ہر مرکز، ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور مختیارکار کے دفاتر میں آویزاں کیے جائیں گے۔

True Translation From English To Urdu

30. PRCs، WPCs، ضلعی فوڈ کنٹرولرز اور ڈپٹی ڈائریکٹرز کے انچارج حضرات روزانہ کی بنیاد پر گندم خریداری کی پیش رفت کی تفصیلات محکمہ خوراک کے مقررہ فارم کے مطابق جمع کروائیں گے۔

31. اس پالیسی کے مؤثر نفاذ، عوامی مفاد اور صوبائی غذائی تحفظ کے پیش نظر، سندھ کابینہ محکمہ خوراک کی جانب سے جاری یا آئندہ جاری کی جانے والی تمام ضمنی ہدایات، احکامات یا نوٹیفکیشنز کی عمومی منظوری دیتی ہے، بشرطیکہ وہ گندم پالیسی 1984-85 یا موجودہ پالیسی کی واضح شقوں سے متصادم نہ ہوں۔ ایسی تمام ہدایات کو اس پالیسی کا حصہ تصور کیا جائے گا۔

غلام عباس نانچ

سیکرٹری حکومتِ سندھ

نمبر SO(W)-7(33)/2025-26 :

کراچی، مورخہ: 31 مارچ 2026

برائے اطلاع وضروری کارروائی ارسال کیا جاتا ہے:

1. پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ سندھ، کراچی۔
2. ڈپٹی سیکرٹری (اسٹاف) برائے چیف سیکرٹری سندھ، کراچی۔
3. پرسنل سیکرٹری برائے وزیر خوراک سندھ، کراچی۔
4. پرسنل سیکرٹری برائے سیکرٹری خوراک، حکومت سندھ، کراچی۔
5. ڈائریکٹر فوڈ سندھ، کراچی۔
6. تمام ڈویژنل کمشنرز۔
7. تمام ڈپٹی کمشنرز۔
8. چیئرمین فلور ملز ایسوسی ایشن (SZ)، کراچی۔
9. تمام ڈپٹی ڈائریکٹر فوڈ۔
10. ایڈیشنل ڈائریکٹر فوڈ (فنانس اینڈ اکاؤنٹس)، کراچی۔
11. تمام اسٹوریج اینڈ انفورسمنٹ آفیسرز۔
12. تمام ضلعی فوڈ کنٹرولرز۔
13. سپرنٹنڈنٹ، سندھ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس، کراچی (گزٹ میں اشاعت کے لیے)۔
14. دفتر کا ریکارڈ۔

(نذیر احمد ابڑو)

سیکشن آفیسر (گندم)

دستخط: 2026-03-31